لا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین
۱۲۶۱ / ۱۸۳۶

بعونہ تعالی انتخاب تالیف محمد مراد علیخان رعنا یعنی نسخہ تاریخ عجیب الموسوم بہ

نوای غیب

۱۲۷۹ھ

کہ دریا کوزے مین بند ہی انتخاب لاجواب قابل پسند ہی

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنو مین چھاپا گیا

سنہ ۱۸۶۳ عیسوی

تاریخ عجیب مسمّی

بہ نوای غریب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا را سجدہ احمد را سلامے
زرعنا ہدیہ بھر ہرا مامے

جمشید ہی نے جام جہان بین اوسکا ✤ ✤ آئینہ نہین نہ ہے سکندر رعنا
تاریخ سے ہے عالم و آدم کی سیر ✤ ✤ اسواسطے کوزہ مین بھرا ہے دریا

مجھے سیر کتاب سے ہمیشہ ذوق رہا مین ۱۸۶۸ عیسوی مین عہدۂ تحصیلداری خیدسالئہ پنجاب سے استعفا دیکر چندے بطور مدار المہام ریاست کوٹلہ مین رہا اور اب کئی سال سے سرکار کپورتھلہ مین تعلق پذیر ہون ان ایام مین فرصت کی اوقات عزیز کو رایگان نکرکے اکثر کتب تواریخ وسیر وغیرہ سے اور جہان تک مجھے سیر و سفر اور سیاحون سے حالات بہم پہونچے جمع کرکے ایک جامع و عمدہ کتاب تاریخ موسوم بہ تاریخ البلاد تمام تاریخی تالیف کی اوسکی مطالعہ سے جو عنقریب طبع ہونیوالی ہی میری محنت اور زمانہ کا حال کہلیگا بالفعل یہ مشتے نمونہ از خروار خلاصہ چند مطالب کا بطور مفید عام کے بہ مدد ہمہ تن متانت منشی نول کشور صاحب نے اپنے مطبع مین طبع فرمایا اور نام تاریخی اسکا نواے غریب ہے مصرعہ گر قبول افتد زہی عز و شرف ✤

۱۲۹۷ھ

العبد
محمد مردان علی خان متخلص رعنا متوطن مرادآباد مستعفی تحصیلدار پنجاب حال اہلکار سرکار کپورتھلہ

آبادی دنیا

ابتداء آبادی دنیا کو فارس والی ایران سے یورپ والے یورپ وغیرہ سے اور اہل ہند ہند سے اور اہل چین چین سے بتاتے ہین اہل ہند دنیا کی عمر لاکھون برس کی فرماتے ہین اور سب بقتے اٹھہ ہزار برس ——

مؤلف

میرا قول فیصل یہ ہے کہ دونون سچّے ہین یعنی دنیا کی عمر لاکھون برس کی اس حساب سے ہوگی کہ قبل ہبوط آدم کے فرشتہ اور جن کا تسلط تہا جسکی مدت نامعلوم ہے اوسمین ہنود سچے ہین بجز ہنود کے اور سب اہل کتاب کے نزدیک علاوہ مدت خلقت آدم کے نزول آدم کو دنیا مین ہونے آٹھہ ہزار برس ہوے اس حساب سے دیگر اہل کتاب سچے ہین از روے تحقیق کے ثابت ہے کہ ابتداء آبادی آدم کے ہندوستان سے ہوئی بعد دو ہزار سال کے پس از طوفان نوح ۴ جا بجا مگر پہر بہی ہند اور چین مین آبادی زیادہ اور جلد ہوئی اسلیے ہند اور چین کے باشندے ہر ملک کی نسبت بہت زیادہ ہین شعر ہند ہی کی ہے زمین کو یہ شرف صل علیٰ ✤ مقدم حضرت آدم ہوی وہ ہی اول ✤ ✤ بلا شک آدم کو خدا نے بہشت سے بپرائہ یاداشت خطاے خور گندم مین رونق وآبادی دنیا کے واسطے سراندیپ یعنی لنکا مین پہاڑ پر اوتارا جو اب تک کوہ آدم مشہور ہے ایک پیر کا نشان بہی کئی فٹ کا اوس پہاڑ پر اب تک موجود ہے دوسرا نہین ہے مگر شہر مین ایک مندر کے اندر موجود و زیارت گاہ ہنود اور نشان پاے بدہ مشہور ہے کیا عجب ہو کہ یا لفظ بدہ آدم سے بدلا یا اوسوقت کی زبان مین یہی نام ہو پل سمیت بندرا ایشر بقول اہل ہند راجہ رام چندرجی نے لنکا کے دہاوے کے وقت بنایا مگر اب تک وہ بہی پل آدم مشہور ہے اور ہنوز موجود ہند سے آدم نے کعبۂ معظمہ مین ۷ حج اور ۳۶۰ عمرہ پیادہ پا جا کر ادا کیے اور حوا تو پہلے ہی ساتہ لاکر ہند مین رہے کثرت تناسل سے خلقت دور دور

پہیل لبی اودہ یعنی اجودہیا قریب فیض آباد کی بنیاد اوسی زمانہ کی قریب کی معلوم ہوتی ہے اتبک حضرت شیث پسر و خلیفہ آدم کی قبر وہان موجود ہے تمام علم و ہنر خدا داد آدم کو یاد تھے اسی واسطے ہند اوس سے معمور ہوا اور ہند سے مصر اور یونان اور وہان سے یورپ و فرنگ مین گیا اب وہی اہل ہند اون کے مقابلہ مین جاہل اور بے علم ہین اللہ اکبر مصرعہ ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا ٭ بید اور پوتہیون اور پرانے پرانون مین جو علوم غریبہ اور تہذیب اخلاق اور حرفت کاری وغیرہ لکہے ہین کیا عجب ہے کہ ابتداء زمانہ سے وہ اوسوقت کی یا کسی فرقہ کی زبانین لکہی گئے اور رفتہ رفتہ جمع ہوئی ہون اور تحریفات پیچہے ہوئی ہو مگر یان اہل ہند نے تواریخ اور راجون کے آئین کی کتب کو رفتہ رفتہ کتاب دینی سمجھ لیا حالانکہ دین کی بنیاد امر و نہی پر ہے جیسا خدا نے اہلدل اور پارسا اور صناع اور ذی علم اور اہل ہمت اور دلیر اہل ہند کو بنایا تہا ویسا ہی اونکے اقوام اور فریق مین تفریق کردی اور بسبب زرریزی کے جابجا ہر ہر خطہ کے جدا جدا حاکم ہو گئے جنکا کسی زمانہ مین نہ اتفاق رہا نہ کسی ایک ہی راجہ نے سارے ہند کا راج کیا تواریخ مین جو نامی راجون کا سلسلہ لکہا ہے اوس سے یہ ثابت نہین ہوا کہ سارے ہندوستان مین ایک راجہ کا عمل ہوا ہو ہان اورون سے وہ اپنے وقت اور ہم عصرون سے زبردست تھے اور جو لوگ جنگل اور پہاڑون مین رہے وہ اتبک وحشی اور جنگلی ہین مگر واضح ہو کہ دنیا مین ہند کے مقابل زرخیز اور کثیر الخلقت گرم سرد میدان پہاڑ دریا فواکہ اجناس و اقسام حیوانات مین اور کوئی ولایت ہمسر نہین ہر ملک کی کیفیت کا مجموعہ ہند ہے مفصل حال ہند و آدم و بید و علم و مذاہب و تیرتھہ وغیرہ و احوال دیگر اقالیم کا تاریخ البلاد مین ہے —

عذر

مؤلف و مورخ کا مذہب صلح کل و تحقیق ہے اسمین باترک الفاظ تعظیم انبیاء مقدسہ مین جو خبط ہو کوئی خیال گرفت نہ کرینگے

جدول تعداد مذاہب و باشندہ

نمبر	مذہب	تعداد	شرح
۱	محمدی	ے کرور	عموماً عرب روم ترکستان افغانستان اور تاتار و ہندوستان و افریقہ و چین و جزائر مین بھی ہین مگر کم
۲	عیسائی	دسے کرور	عموماً یورپ مع روس امریکہ روم مین بھی مگر کم ہند مین بھی بہت کم رومن کیتھلک گریک پراٹسٹنٹ تین مذہب معروف ہین
۳	بدھ	دسے کرور	عموماً چین مع جاپان و برہما ملاکہ و تبت اور ہند مین کم کئی ہزار برس آگے مذہب اہل ہند بھی یہی تھا جابجا اکثر مندر اب بھی موجود ہین
۴	ہنود	ے کرور	عموماً ہند مین تا حدود کشمیر و کوہستان ہمالہ مین و جزائر لنکا و ملاکہ و برہما مین کم
۵	مختلف المذاہب	ے کرور	فارسی و یہودی ولا مذہب وغیرہ ہر قسم کے ما بقی لوگ ہین جو حبش و کافرستان و خطا و کوہستان و جزائر مین
۶	میزان	نو ۹۰ کرور	شمار تخمینی سب جہان کی باشندے نوے کرور ہین اور زبانین ہر قسم کی تخمیناً دو ہزار ہین

جدول تفصیل عمل و حاصل ہندوستان

نمبر	عمل	رقبہ	باشندہ	آمدنی	شرح
۱	سرکار انگلشیہ	ایک ثلث	نو ۹ کرور	دسے کرور تخمیناً	ملک سیر حاصل زرریز بندوبست پختہ روز افزون و بیباقی سال
۲	رجواڑہ	دو ثلث	۵ کرور	دسے کرور	بیابان اور کوہ و بہیر اکثر اور عموماً بندوبست ناقص غفلت بعض رؤسا و ناکاروائی و کم توجہی ارکان راج

جدول کوہ آتش فشان یعنی جوالا مکھی

نمبر	کوہ	بلندی بحساب فٹ	مشرح	
۱	اٹنا	۰۰ ۹۰ ۳ فٹ	واقع جزیرہ سسلی	یورپ
۲	وسوویس	۰۰ ۹۰ ۳ فٹ	واقع اٹالی قریب نیپلیس	
۳	ہیکلا	۵۲۰۰	جزیرہ آئیس لنڈ	
۴	جزائر لیپاری	۰	درمیان کوہ نمبر ا و نمبر ۲ کے ہے	
۵	جزیرہ کیوال	۰		
۶	باکو	۰	واقع کمسکٹکا جزیرہ روس ایشیہ دوسرے تیسرے سال جوش سے فلزات کی ندیان بہہ جاتی ہین علاقہ جارجیا مین	ایشیہ
۷	پیشیان	۰	میانہ ایشیا قریب کوہ تیانگ سانگ	
۸	پوپوکٹاپٹل	۱۷۷۰۰	واقع کوہ مکسیکو	امریکہ شمالی
۹	الاَلیس	۱۸۰۰۰	واقع کوہ کیلی فورنیا	
۱۰	اگوا	۰	واقع کوہ گواٹی مالا	
۱۱	انت سانا	۱۹۰۰۰	واقع کوہ رنڈیز دنیا کے کل کوہ آتش فشان سے ملبند ہے	
۱۲	کوٹوپکسی	۱۸۰۰۰		
۱۳	بچنشا	[illegible]		

ملک افریقہ یعنی حبش کی جزائر مین اکثر کوہ آتشش نشان ہین مگر تفصیل نامعلوم۔

ایران و افریقہ کے بتفصیل ذیل کوہ آتش فشان ہین

مقدار بر نقشہ	جزیرہ جاوا	جزیرہ فلپاین	ملاکا	کانگڑہ	ایران	کل کوہ آتش فشان
۱۳	۳۰	۱۹	۹	۱	قدر نامعلوم	۷۲

مگر سواے کوہ کانگڑہ کے اوپر کوئی کوہ آتشی معہد نہین ہے مگر جوالا اور گنک کی کان سے یہ شعلہ نکلتا ہی ایک روسنے باکو کے شعلہ کو نلون مین مثل گیس کلکتہ کے بجاے روشنی چراغ جابجا جلادیا ہے کیا خوب کہ اسی طرح کوہ کانگڑہ بہی کوہ طور ہوتو توڑ علی اور نہ

جدول جھیل

نمبر	نام جھیل	عرض طول		نام مقام	شرح
۱	چلکا	۴۴م ٹھ	۱۰م ع	کٹک	آب شور و نمک تخمینا دو لک من سال نکلتا ہی طول کی ع عرض کا م میل کی علامت ہے
۲	پلی گہاٹ	الیضاً		ترناٹک	پلیاکٹ و پرلی گہاٹ بہی نام ہے
۳	کولیرو	۴۹م ٹھ	۱۴م ع	میانہ کرشنا و گوداوری	کولور بہی نام ہی ان ہر دو ندی سے نکلی
۴	سانبہر	۲۰م ٹھ	۲م ع	میان اجمیر و جودہپور شہر شور	نمک سانبہر اوس سے نکلتا ہے پانی شور ہے
۵	اولر	۱۰م ٹھ	۹م ع	کشمیر	عمق نا معلوم جہلم دریا اوسی سے بہا ہے برفی پہاڑونکے وسط مین واقع آب صاف و سرد و ہاضم سرما مین یخ بستہ رہتی ہے اوسی پر سے عبور کرتے ہین نام بزبان کشمیر ڈل
۶	نینی تال			کوہ ہمالیہ ملحقہ مراد آباد	عمق نا معلوم پہاڑون پر ہے اور اب چھاونی و مقام ہوا خوری صاحبان انگریز
۷	بہیم تال	۱م ٹھ	۴ ع	کماؤن	بالاے کوہ
۸	راج سندر	۱۲ میل گرد		اودیپور	اودیپور سے شمالکوہ ۲۰ میل پہاڑون مین ہی ۱۲ میل تک پل سنگ مرمر اور جہیل مین اسٹیشیان اور کلان کلان شیمین پتہر کی نصیب ہین
۹	امرپور	۱۴م ٹھ		برہما	وسط حلقہ پہاڑون مین خوشنما و عمیق
۱	رومیا	۳۰۰ م گرد		ایران	میانہ کاسپین و حدہ غربی آب صاف و شور اوس سے بوے گندک آتی ہے
	✤ باکو نام شہر				

نمبر	نام جھیل	عرض طول میل		نام مقام	شرح
۱۱	چنگ			چین	آب صاف وخوشنا گرد کوہ وصحرا
۱۲	نور زیسان	۱۵۰م	۱۳۴م	تاتار چین	
۱۳	پانگ سحا	۲۰۰م	۱۰۰م	چین	
۱۴	مان سرور	۱۵م	۱۱م	تبت	جسکا نام وہان تلائی بھی نام ہے میان کوہ کیلاس وہمالہ بیدک وبدہ مذہب کا معبد ہے تاتک اب عمل والی کشمیر ہے
۱۵	راونر ہر			تبت	یا راکس تال
۱۶	بیکل	۳۵م	۵۰م	روس ایشیہ	ماہ نومبر سے مئی تک برف سے یخ بستہ رہتی ہے
۱۷	زرہ	گرد ۱۰۰م		سیستان	فرہ وہیر مند ہر دو دریا افغانستان سے نکلے ہین
۱۸	کاسپین ہی	۷۵۰م	۵۰۰م	ترکستان	بحر خضر بھی نام ہے دنیا کی سب جھیل سے بڑی ہے
۱۹	بحر آرال	۵۰م	۷م	ایضاً	سیحون وجیحون ہر دو دریاے ترکستان اسی مین گر تے ہین بحر خوارزم بھی نام ہے
۲۰	ڈیڈسی یا بحر لوط	۵۰م	۴	روم	حصہ جنوبی قسطنطین مین ہے آب شور گرد کوہ ہے شجر جمتا نہین جانور بچتا نہین

[illegible]

رائے مؤلف

پانی کا کرہ سمندر ہی اور اوسی کا پانی شور اور جھیلون کا جو پانی شور ہی کیا عجب ہی کہ عہد طوفان نوح مین اون مقامات نشیب مین سمندر کا پانی ٹھہر کر رہ گیا ہو جنکو اب جھیل کہا جاتا ہی مگر اب چاہ شور زمین شور کے سبب کھاری ہین والغیب عند اللہ — باقی تفصیل جہان کے دریاؤن کی شرح بتمام تاریخ البلاد سے واضح ہوگی —

جدول معدنیات

نمبر	جنس	تعداد مقام	مقامات
۱	آہن فولاد	۳۴	سلہٹ کچھار وکمن بیربہوم بہار آسام نیپال مالسی جوہین سکیت شدمی سندیل کمنڈ باجوڑ گوالیر آسٹریلیا سوئزرلینڈ کچھ اودے پور منی پور میسور بزبل ملاقہ آندورہ اسلام نگر بجنور کوئم تور مندراس نوس ایشیہ منندہ ناگپور خورد فولاد ناگپور کلان محال باج گذار شرقی کوٹ کھاری شملہ سیام کوچین چین جاپان کابل ترکستان ایران لنکا بربما عرب
۲	طلا	۲۲	آسٹریلیا ناگپور خورد ناگپور کلان کوہ کماؤن تبت اٹک کنک آسام نیپال تبان ہوئی صوبہ چین کوانگسی چین ملاکا محال باج گذار شرقی سیام برہما چین کوچین جاپان کوریا چین روس ایشیا کابل ترکستان
۳	نقرہ	۱۲	تبان ہوئی چین گوانگ سی چین چین برہما کوچین کوریا جاپان کابل روس ایشیا ترکستان ایران عرب
۴	سیماب	۵	کوئی جو صوبہ چین جاپان چین روس ایشیا ترکستان
۵	مس	۲۰	گوالیر کشمیر کماؤن نیپال تبان ہوئی چین گوانگ سی چین کوئی جو چین اودے پور جے پور سیام مندراس چین جاپان روس ایشیا آسٹریلیا وینڈی مین تلور مندراس ترکستان ایران در روم کان عظیم

نمبر	جنس	تعداد مقام	مقامات
۶	شورہ	۶	ترہٹ ستارن روس ایشیا اودہ کابل پٹیالہ
۷	سیسہ	۱۱	نیپال جودھپور مارواڑ ناگپور خورد برہما سیام جاپان روس ایشیا کابل ایران عرب آسٹریلیا
۸	سرمہ	۷	برہما سیام روس ایشیا کابل ناگپور خورد کوزنگلی جہلم پنجاب ایران
۹	ابرک	۳	بہار ناگپور خورد محال باج گذار شرقی
۱۰	گندک	۸	نیپال اودے پور برہما جاپان روس ایشیا کابل سدعن گندک در ایران ایضاً کوہاٹ مؤلف نے دیکھا غلیظ و متعفن تیل تھا خوب جلتا ہے امتحان مین درد ریاح کو شفا دی
۱۱	پھٹکری	۸	کالاباغ شاہ آباد بہار سکھمہ لنکا کابل روس ایشیا جے پور ونیڈی مین
۱۲	ہرتال	۳	نیپال کابل برہما
۱۳	نمک	۱۰	کالاباغ پنڈدادن خان پنجاب جے پور سانبھر کوہاٹ نکیت منڈی لنکا تبت کابل جدہ عرب ونیڈی مین
۱۴	گیروسنگ	۱۲	ناج گنج بنگالہ بیربھوم تربدا خان در لنکا ایضاً کشمیر جاپان ناگپور خورد محال باج گذار شرقی برما آسٹریلیا ونیڈی مین نیوزیلینڈ مؤلف نے کنارہ جہلم کی پہاڑ سی نکالا کم
۱۵	رانگ	۵	نیپال برہما سیام ملاکا جاپان
۱۶	جست	۱	اودے پور

نمبر	جنس	تعداد مقام	مقامات
۱۷	مروارید	۶	ٹونگوان مدراس لنکا سورت جزیرہ بحرین جاپان چین
۱۸	عقیق	۴	بہار بڑودہ جاپان علاقہ جموں اسکا پتا مؤلف کو معلوم ہے اور وہانکے عقیق کا نمونہ بھی مؤلف کے پاس ہے
۱۹	بلور	۳	بہار لنکا کشمیر بیان کے بلور کا نمونہ مؤلف نے والی کشمیر کے حضور مین دیکھا بڑا اور عمدہ ٹکڑا تھا برف سے بلور کا نکلنا بے اصل ہے
۲۰	زبرجد	۲	نیپال ناگپور خورد
۲۱	یشب	۲	سیام جاپان
۲۲	ہیرا	۹	ہیراگڈہ جہتاپنا شاہ آباد بہار کنتور مندرس کرسیا ایضاً جاپان ناگپور خورد سیام روس ایشیا الماس کوہ نور کنارہ مہاندی ندی علاقہ سنبل کان کولور سے نکلا میر جملہ نے دس لاکھ کا تخمینہ کرا کر نذر کیا تھا اب لاہور سے ضبط ہوکر دو پارہ کرکے آویزۂ تاج ملکہ معظمہ انگلنڈ یادگار ہند ہے
۲۳	مانک	۱	لنکا
۲۴	نیلم	۳	لنکا برما سیام
۲۵	لحسنیہ	۴	لنکا کابل ترکستان روس ایشیا
۲۶	لعل	۱	بدخشان مدینہ منورہ اور خراسان مین لعل سے بہار روضہ پر نصب ہین
۲۷	مونگہ	۲	جاپان پولنیشیا کے بعض جزیرہ مین سمندر مین [illegible] کھڑی ہین

نمبر	جنس	تعداد اقسام	مقامات
۲۸	سہاگہ	۱	تبت
۲۹	یاقوت	۳	برہما سیام کابل
۳۰	سنکھیا	۱	برہما
۳۱	کہربا	۱	برہما
۳۲	مقناطیس	۱	سیام میں کوہ ہے
۳۳	فیروزہ	۱	ایران
۳۴	پکھراج	۱	روس ایشیا
۳۵	لاجورد	۱	کابل
۳۶	مومیائی	۲	یارقند ایران مؤلف نے دریاے اٹک وجہلم مین خود زمین اور پہاڑ سے نکالی اور مفید پایا سلاجیت شملہ اور گوالیر کے پہاڑ سے نکلتا ہے مومیائی مثل سلاجیت کے پہاڑ کا مادہ ہے پکا کر صاف کر کے جمائی جاتی ہے

مؤلف نے

دریاے اٹک کا سونا ناقص اور اوس علاقہ کے زمین کا سونا کامل عیار دیکھا مگر کم زرکش کو دو آنہ یومیہ پڑتا ہے اور کلکتہ کے میوزیم مین اونیس ۱۹ قسم کا کانی طلا ہیں ایک ڈلا ثابت بھی دیکھا اور نیز ستترہ قسم کی چاندی کانی بھی ۔ ناوان لوگ نقرہ کو کانی نہین سمجھتے چین اور کاشغر سے اینٹ اور صرہ نقرہ بکثرت آتا ہے کوئلہ سنگ انگریزون نے نکالا جس سے جہاز اور ریل چلتی ہے بعض ہنود معدن کوئلہ کو سیتا کی رسوئی کہتے ہین بفرض محال اول وہ مین ہوتی نہ کہ یورپ مین ﷺ سیماب کی چاہ او رطوفان کی روایت غلط مگر برسات کی تبخیر سے حرکت کرنا ممکن ۔ نمک سنگ سفید اور لطیف خوش طعام کانشیر وانڈخان مین پہاڑ دیکھا اور نمک کالا ۶

ﷺ ترکیب سیماب ہرگز نہین ہو سکتا ہی مگر کم۔

نمبر	نام راج	پیشکش	جمع	کیفیت
۱	اودیپور	۱۱۶۰۰	۱۲ لکھ دو ہزار	پرانا قدیم سے مہاراجہ اورخراج گیر ۔ نوشیروان نے اپنی دختر دی آبگے راجہ اونکی نسل سے ہوتے تھے
۲	الور	۳۵۰۰	۱۸ لکھہ	ملک آباد انتظام خوب والی حال عاقل اور منتظم اونکے والد مرحوم اپنے عہد کے اکبر تھے مین نے یہ راج دیکھا ہے ۔
۳	پٹیالہ	۵۰۰۰	۲۵ لکھہ	ملک آباد رعیت آسودہ اہلکار بڑے لائق مہاراجہ مرحوم کے وصف حد سے باہر مجھکو بھی عقیدت تھی اور یہ راج بھی دیکھا ۔ صاحب اسٹار
۴	نابہہ	۵۵۰۰	۷ لکھہ	والی عاقل قابل شکیل منتظم ملک آباد رعایا شاد مجھی نیاز ہی اور یہ راج مین نے دیکھا
۵	فریدکوٹ	۰	۲ لکھہ	قریب فیروزپور پنجاب ہے ملک نہین دیکھا مگر راجہ صاحب سے مین ملا سید ہے امیر ہین
۶	جیند	۰	۵ لکھہ	والی مدبر منتظم اہلکار اچھے
۷	مالیر کوٹلہ	۰	۲ لکھہ	قدیم خاندان ہے ملک آگے زیادہ تھا مین سوا برس رہا رئیس غنیمت مگر اپنی قسمت
۸	اندور	۸۰۰۰	۴۴ لکھہ	بڑا مشہور ۔ انتظام بہت خوب والی قابل عاقل با ظرافت صاحب اسٹار ہین
۹	اچے گڈہ		۳ لکھہ ۵۲ ہزار	واقع متدیل کھنڈ ۔
۱۰	ارچھا		۷ لکھہ	ایضاً صدر شہری ہے ۔
۱۱	بانسواڑہ	۱۵۰۰	۲ لکھہ	جنوب اودیپور ۔
۱۲	بڑودہ	۳۴۰۰۰	۷۰ لکھہ	یا گیکواڑہ ۔ ملک زرخیز کاٹھیاوار کا کیت یہین سے ہے حسن اور شہر خوشنما اور نرگا وبھی مشہور والی صاحب اسٹار

نمبر	نام راج	رقبہ میل	جمع	کیفیت
۱۳	دیوان	۱۰۰۰۰	[illegible] لکھہ	قدیم سے والی ملک اکثر کوہ و شہر ـ انتظام غنیمت اہلکار کم والی عالی نسب و جوانمرد افسوس کہ مین نے دیکھا نہین مگر ملک دیکھا ہے ـ
۱۴	بیبہر		ا لکھہ	
۱۵	بجاور	۰	۲ لکھہ ۵۰ ہزار	واقع بندیل کہنڈ ـ
۱۶	پنا	۰	۴ لکھہ	بعہد اکبر مع ہیرہ ـ ۸ لاکھہ تہا ہیرہ کی عمدہ کان یہین ہے
۱۷	بوندی	۲۲۰۰	۱۰ لکھہ	دو شہر ہین بازار حوض فوارہ جہیل مندر و محلات نامی قابل دید کٹاری یہان کی مشہور ہے ـ
۱۸	بہاول پور	۲۰۰۰۰	۵ لکھہ	ملک اکثر ریگ انتظام خیریت والی حال خیلی بیدار مغز
۱۹	بہوپال	۸۰۰۰	۲۵ لکھہ	رئیسہ زہرہ پیر ستار صاجبہ اشار عاقلہ قابلہ پاکدامن ہندی کی گوئن اہلکار عمدہ انتظام غنیمت والیہ کو دربار الہ آباد مین دیکھا
۲۰	بہوٹنت	۵۰۰۰	۰	صوبہ چین ٹانگن مشہور عارضہ گہنیگہہ اکثر مذہب بدہ آہنی پل قدیم و قلعہ، منزلہ قابل دید
۲۱	بہرتپور	۲۰۰۰	۲۰ لکھہ	ملک آباد سنگ سرخ عمارت کی کان باغ ڈیگ مشہور والی صغیر سن اونکو مین نے پٹیالہ مین دیکھا اور ملک بہی دیکھا
۲۲	بیکانیر	۱۷۰۰۰	۶ لکھہ ۵ ہزار	ملک ریگ و زر تیل شتر عمدہ ـ والی مہذب اور لائق نام آور
۲۳	پرتاب گڈہ	۱۵۰۰	۲ لکھہ	ملک بنجر کمیاب آب صراب ر
۲۴	ترلوانکوڑ	۵۰۰۰	۴ لکھہ	ملک سیر حاصل زر ریز عورت خود مختار شوہر بے اختیار ملکی عیار اور مسیحی ایک لاکہہ
۲۵	ٹونک	۱۸۰۰	۱۰ لکھہ	یہ راج نواب امیر خان کو سرکار نے دیا والی حال متشرع انتظام خدا کا نام

نمبر	نام راج	رقبہ میل	جمع	کیفیت
۲۶	گوالیر	۳۳۰۰۰	۸۰ لکھہ	علاوہ جاگیرات کی ـ مالوہ زرریز رعایا آسودہ ملک آباد بیہڑ و جنگل بہی ہے والی جفاکش مع برجراز شمس الامرا صاحب اشار فوج بے مثل اہلکار اکثر لائق ہین نے والی ملک کو گوالیر اور الہ آباد مین دیکھا اور ملک بہی اور لوگ شوخ
۲۷	چارکہاری	۰	۴ لکھہ	عرف چرکہیری ـ والی صغیر سن ہے
۲۸	چہترپور	۰	۳ لکھہ	ـــ
۲۹	جودہ پور	۳۵۰۰۰	۱۷ لکھہ	ماروار ہے ریگ اکثر آب نایاب اور شور شتر ہے رواج قلیہ رانی باشندہ افیونی والی شوقین خوش اوقات انتظام و اہلکار رسمی
۳۰	جے پور	۱۵۰۰۰	۸۵ لکھہ	شہر دنیا کا بہشت ایک ثلث خالصہ ایک ثلث خیرات ایک ثلث جاگیر لوگ سپاہی ٹکسال قدیم سکہ کہرا والی اولاد مہاراجہ رام چندر مشہور ہوئے والی عاقل بیدار مغز اہلکار لائق انتظام غنیمت شہر محل مندر
۳۱	جیسلمیر	۱۲۰۰۰	ا لکھہ	ریگ اور جاڑ باشندہ کم ـ
۳۲	چمبا مع سکیت و منڈی	۰	۵ لکھہ	حسن و آب و ہوا صل ملی سکیت ۸۰ ہزار منڈی ۳ لکھہ ۵۰ ہزار ہے
۳۳	دتیا	۰	۱۰ لکھہ	کوہستان بندہ مین واقع بندیل کہنڈ ـ
۳۴	دہار	۱۰۰۰	۴ لکھہ ۷ ہزار	دار الحکومت راجہ بہوج و باجی راو پیشوا والی پوشہ
۳۵	دہولپور	۱۶۲۵	۷ لکھہ	لقب والی رانا انتظام و اہلکار رسمی والی غافل بعید قابل
۳۶	دیواس	۰	۴ لکھہ	محلات و قلعہ و مسجد و تالاب و مقبرہ حسین شاہ قابل دید ہے

نمبر	نام راج	رقبہ میل	جمع	کیفیت
۳۷	ڈونگرپور	۱۰۰۰	۴ لکھہ	جھیل پر بند سنگ مرمر قابل دید
۳۸	رامپور	۲۰۰	۱۱ لکھہ	ملک سیراب سیر حاصل انتظام چست والی قابل و صاحب استشار
۳۹	سمتھر	۰	۴ لکھہ ۸ ہزار	واقع بندیل کھنڈ —
۴۰	ساونت باڑی	۱۰۰۰	دو لاکھہ	ملک کوہ و جنگل و بشہر تسلط سرکار کا راجہ کو بعد منہائی صرف کے باقی ملتا ہے
۴۱	بسائیر	۰	۱ لکھہ	ہمالہ کے پار ملحق چین عورت کئی شوہر اور کئی مرد ملکر ایک عورت سے بیاہ کر لیتے ہین رواج ہے —
۴۲	سروہی	۳۷۰۰	۱ لکھہ	۱۰ کروڑہ پر کوہ آبو اور سروہی کی تلوار مشہور ہے
۴۳	سکھیم	۱۶۰۰	۰	کوہ دارجلنگ مشہور اور مذہب بدہ آدمی بلاخور —
۴۴	کہلور	۱۶۰۰	۱ لکھہ	صدر بلاسپور ہمالہ پنجاب کوہ پر فضا و دلکشا —
۴۵	کپورتھلہ	۰	۱۰ لکھہ	مع ملک عطیہ سرکار واقع اودہ والی ملک قابل عاقل بیدار مغز اولوالعزم و منتظم جری خلیق ملک آباد رعیت شاد اہلکار خیرخواہ اور بیچ میز بندۂ درگاہ سرکار کے دونون برادر کیسی ہیتین سردار صاحب بہادر کنور صاحب ذہین —
۴۶	کچھ	۲۰۰۰	۲۰ لکھہ	رن یعنی جنگل و جھیل آب شور [illegible] ہے برسات مین عالم آب سراب عجیب نیرنگ نما گور خر پیدا ہوتا ہے [illegible] تھی باشندہ [illegible] صدر بھج نقرہ و طلا کی کاریگر [illegible] اسپ تعریف مشہور
۴۷	ترولی	۱۹۰۰	۵۰۰۰۰	والی صاحب حوصلہ —

نمبر	نام راج	رقبہ میل	جمع	کیفیت
۴۸	کشمیر مع جموں	۲۵۰۰۰	۵۰ لکھہ	[illegible] پشمینہ و زعفران و میوہ و حسن فضا و بہار گل بیچار کشمیر اصل علی گر کثافت شہر و آب و ہوا ہے دامان کوہ لاحول ولا معدن اکثر ملک آباد اب رعایا [illegible] چوری عنقا اہلکار ایک سے ایک عالی والی ملک خلیق مجسم عادل فیاض رستم بخت غلام دولت راج صاحب [illegible] ولیعہد جوان سال صورت اقبال مین سر حلقہ کشمیر چند سال انگریزی عمل مین تحصیلدار رہا جموں دار [illegible] والی ملک کی جناب مین نیاز ہے مقام فخر و ناز
۴۹	کشنگڈہ	۷۰۰	۳ لکھہ	
۵۰	کوٹہ	۶۵۰۰	۳۵ لکھہ	ثلث اولاد ظالم سنگھ کو جنہی نابالغی راجہ مین کام کیا سرکار نے دلادیا وہ جہالرا پاٹن مین ہین —
۵۱	کوچی	۲۰۰۰	۵ لاکھہ	عرف کوچین اب تحت سرکار یہ شہر اور کوٹہ کے محلات عمدہ
۵۲	کولاپور			کوہستان مین لب دریا ہے
۵۳	گہڑوال	۴۵۰۰	۱ لکھہ	ملحقہ بسائیر و کوہستان
۵۴	منی پور	۷۵۰۰	۱ لکھہ	باشندہ [illegible] و برہنہ و جنگلی [illegible]
۵۵	میسور	۳۷۰۰۰	۷۰ لکھہ	تسلط سرکار اسی ملک کے غضب سے حیدر نائک و ٹیپو بادشاہ بنا تھا
۵۶	نیپال	۸۰۰۰	۳۲ لکھہ	سرکار سے عہدنامہ و آشتی ہے رنجیت گورکھہ [illegible] کاٹھمنڈو [illegible] کوہسار راہ دشوار [illegible]

نمبر	نام راج	رقبہ میل	جمع	کیفیت
۷۷	حیدرآباد	الکھ	[illegible] کروڑ	ملک زرخیز آب وہوا بہتر فوج سپاہ زور دار دربار قدیم امرا اکثر والی امور ملکی پر کم متوجہ نائب محیط محل و مساجد عمدہ اس ملک مین شہر اورنگ آباد مشہور لوگ متواضع وسیر چشم ظفر پلیٹن عورت کی بہادر مرد خدا دیوان چند ولال آبروئے سخاوت تھا والی ملک صاحب استار

مابقی حال رجواڑہ شرح تاریخ البلاد مین سے مؤلف

علاوہ ان ۷۵ رجواڑہ کے چھوٹے چھوٹے راج اور بہی برائے نام جان کر درج نہ کیے اور گلگت جہجر ناگپور جہانسی لاہور چند سال سے شامل ملک سرکار ہو گیے ار راجہ بنارس کے ملک پر حکومت سرکار ہے مگر مالی اختیار راجہ صاحب کا ہے مؤلف نے بنارس اور رام نگر دیکھا والی کو قابل عاقل سیر چشم مہذب پایا راجۂ بردوان بہی دولت اور قابلیت مین مشہور مگر مالگذار اور والی مرشدآباد پنسن دار - اودہ کا رجواڑہ برائے نام مالگذار مگر مہاراجہ مانسنگہ و مہاراجہ درگبجی سنگہ فی زمانہ غنیمت ہند کے رجواڑون مین بعض ساختہ سرکار انگلشیہ و بعض نواختہ سلاطین ماضیہ اکثر ایام ضعف سلطنت کے خود قابض اور بعض قدیم ہند مین قدیم سے طوائف الملوکی رہی اور رہیگی کہ مذہب اور قوم مختلف ہے اور خلقت ہند خاصۂ آب و گل سے کاہل اور اہلکار اکثر غافل ہین اب سرکار کے رعب نگران حالی اور دیکھا دیکھی سے رسم توجہ ہے مگر امیر کا نوکر بایا اور کار ندہ کار کن و تمیز آدمی ہفت الوجود ہے اقتصادات نا پیدا تزئین اکثر جگہ مفقود تہا اب کہین کہین رواج پایا ہے مگر عملدرآمد صدر و مفصل مین زمین آسمان کا فرق دیکھا اسی سے بعد کسو امیر منتظم کے کارخانہ ابتر ہو جاتا ہے روبیہ اور ضابطہ مقرر ہو تو کیون فرق آئے حاکم مملکت کو اپنی تن پروری اور عیش کا خیال نہ چاہیے بلکہ آپکو امور مملکت کا حافظ گردانے جو مقصود ملک داری ہے تب مملکت کا انتظام درستی کام ہوگا اور والی ملک کا نام ورنہ تمام شد بخیر والسلام

فریمیشن

یعنی سنجار آزاد اور مخبر یہ کہ اوس سے معرفت روح و تصفیۂ قلب و تہذیب اخلاق مقصود ہے مین نے عرصۂ دراز سے اوسکی جا بجا تحقیق کی کتابین اور نقشے اور آلہ وغیرہ دیکھے کلکتہ مین فریمیشن گہر کی بہی خوب سیر کی اور تو اکثر حالات معلوم ہوئے مگر وہ دو تین پیچ جو اوسکا گر اور نکتہ ہے معلوم ہو سکا واقعی فریمیشن کسی حالت لش و اتحاد و خوف و طمع وغیرہ مین ہرگز نہین بتاتا مگر وہ اوسکے بتانے مین مجبور نہین آ گئے ایک وہ شخص نے بتایا اور سزا پائی عورت و غلام و مشرک غیر اہل کتاب وہنود و حرامی کو فریمیشن نہین کرتے مذہب سے باک نہ بپتنے سے اوس مین علاقہ نہین اتنا مجہے اتفاق سے اور کہلا کہ بطور تصوف کے خالی از غرض دنیا شغل معرفت وغیرہ کی تعلیم ہے اوسکے بہت سے درجات ہین اوپر کے درجہ کا حال نیچے درجے والے تک کو بہی ہرگز نہین کہلتا آخر کے درجے مین جو کسی کسی کو بعد مدت نوبت آتی ہے بظاہر جان کا خطرہ ہوتا ہے مگر در اصل جان کی خیر ہے اور شعبدہ بطور نظر بندی جو ہونا چاہیے اوسکو کہ فریمیشن کے اعتماد اور سفارش پر فریمیشن کرتے ہین تاریک گھر مین آنکھون پر پٹی باندہ کر عرصہ تک خاموش تنہا کہڑا رہتا ہے بڑے کمرے مین سب فریمیشن اپنا خاص تمغہ اور ساز و سلاح لگائے درجہ بدرجہ شاہانہ دربار مین کہڑے بیٹھے رہتے ہین میر مجلس ذرا بلندی پر بیٹھتا ہے وہان مطلق کسیکو گذر نہین ہوتا اونہین کا پہرہ رہتا ہے اپنی خاص باتین اوسی درجہ کی جس درجے کے آدمی جمع ہوتے ہوتی ہین وہان اوسکو بلا کر اور سب گرد اوسکے برہنہ شمشیر لیے کہڑے رہتے ہین غرض [illegible] اور امتحان اکثر ہین اور وہ جس مین کہا ہے اوسی دین کی کتاب کا حلف کرتا ہے کہ مین یہ راز کسی حالت مین فاش نکرونگا چاہیے مثل فلان کے مارا جاؤن سحر کا کارخانہ نہین ہے مُردون کی کہوپریان رکہی ہین اور صندوق مین بعض عابد پارسا* فریمیشن کے قالب ہین جنکے زانو اور پیشانی پر نشان عبادت کے ہین مگر وہ مقفل رہتے ہین کسی غیر کو اوسکا علم تک بہی نہین فقط

* مراد ماسٹر مقتول ہیدیمان

وقت آغاز گفتگو جلسۂ فریمیشن کے پہلے ماسٹر ٹوپی اوتار کر کہتا ہے کہ لاج گھر کھولا گیا بنام
مقدس مسیحیت جہان یوحنا کے کوئی گالی وقسم و غیبت وغیرہ بری بات نکہے اور کتاب
مقدس وہان سے کھولی جاتی ہے جہان سے ذکر یوحنا کا ہے میر مجلس کا نام گرینڈ ماسٹر
اوسکے دو ماتحت کا نام جونیر وارڈن اور سونیر وارڈن ہے اوسکے آلہ اور شمع اور تصاویر
وتمغہ وغیرہ مین اکثر اشکال مثلث وکمپاس وپرگار وغیرہ آلات نجار کے ہین اور بنا اسکی
عہد سلیمان علیہ السلام سے ہے اونکا ہیکل یعنی معبد کاریگران بزرگ و پارسا و خداپرست
نے جو اونکے پیرو تہے بنایا اون سب کا مستری نیکمرد شخص تہا اوسی اور کاریگرون نے
رشک کر کر جب اوسنے راز تعلیم سلیمانی جو اوسکو نصیب تہا اونپر آشکارا نکیا تب رات کو سب اتفاق
کر کر آئے مگر وہان تک چند نفر پونہچے اور اوسکو مار کر جنوبی دروازہ چہوڑ کر باقی تین طرف
اوسکے اعضا کو دفن کر گئے تب سے اوس مقتول پر اس اخفا کے اسنت اور نظیر چلی
آتی ہے اور قسم پر بہی اوسی کا حوالہ دیا جاتا ہے اوس روز سے اس کا نام نجارون
کے نام سے نامزد ہوا انگریزون مین پچہلے زمانہ مین آیا پہلے یورپ کے اور جزائر مین
بہی تہا اور روم و ترک مین قدیم ہے وہین سے ہر جگہہ پہیلا پادری عموماً اور بعض انگریز
مقلد یا ویہان اوسکو فضول کہتے ہین مگر میرے نزدیک بے حقیقت کے دریافت
کیے کسی شے کو بہلا برا کیونکر کہا جاتا ہے قول فریمیشن ہے کہ ہر شخص مین مادہ فریمیشن کا ہے
اور خدا بہی بڑا فریمیشن ہے واقعی خدا بڑا آزاد و بے نیاز ہے ہند کے اکثر مقامات
صدر مین فریمیشن گہر ہین اور لوگ بہی فریمیشن ہوتے ہین اشتیہ کسیقدر تیس سے
سو دو سو روپیہ تک داخلہ پڑتا ہے فریمیشن کے باہم محبت برادرانہ مشہور ہے
مگر فی زمانہ بعض جا غلط پائی اتفاق اکثر مگر بعض کو اوسکے منافی پایا دیکہکر ایک دوسرے کو
پہچان لینا صرف آنکہہ کی تپلی کا اشارا ہے جو چشم زدن مین باہم کر لیتے ہین ورنہ کچہہ
کشف وکرامت نہین اور بعض فریمیشن جو بد چلن ہوتے ہین یہ نقص اونکے چلن
کا ہے مفصل ذکر اسکا تاریخ البلاد مین ہے ؁

مسمریزم

عمل انگلستان نے اوسکو فی زمانہ ظاہر کیا اب بہی اوسکی چند کامل وہین ہین کئی سال گذرے نہ عمل کلکتہ
اوسکا جزو عمل رایج ہوکر موقوف کیا گیا ایک قسم کی خواب غفلت ہے جو مختلف اور مشکل اور نازک
طریقون سے دوسرے شخص پر بعد مشق کے طاری کیجاتی ہے — اور بعد زمانہ کمال عمل کے
بحالت خواب اوسی ہر قسم کے حالات غیب اور پنہان و دور وکشف قبور و نیز بعض حالات
آیندہ وقراین وغیرہ بہت سے قسم کے بطور کشف معلوم کیی جاتی ہین اور وہ بعد کمال عمل
اور تہذیب معمول کے بالعموم صحیح اور راست نکلتی ہین — مگر محنت اور فراغ خاطر عامل
و معمول اور معمول بہی لایق اور مشروط بشرایط مخصوص اور مشق کو بہی کچہہ عرصہ درکار ہے
مجہے اسمین درک اور دخل ہے او معمول بہی مین نے آگے طیار کیے تہے اور میرے
اکثر حالات صحیح نکلتی تہے دو ایک بار درج آودہ اخبار بہی ہوے اطمینان اور فرصت
ہو تو کار آمد امر ہے یا لایق اظہار کرامت فقرا مگر بے مشق اور عبور اور علم کے
عامل و معمول دونون کو دغدغہ ہے احتیاطین بہت ہین فقط

اقبال روز افزون سرکار

ہند مین آگے ہندو راجون کا تسلط تہا اونکی نیت اور عدل مین جب فرق آیا تو یہ
امانت خدانی سلاطین اسلام کو دی جب وہ حد سے گذر گئے تب یہ خلعت خدا عزوجل
نے ثالث بالخیر اصحاب فرنگ کو عطا کیا جسکا پیش خیمہ ولیت ڈوری دو آب حکومت سرکار
کمپنی تہی اور اوسکے بعد تسلط شاہنشاہ عالم جناب ملکۂ معظمہ کا ہوا خدا نے سویرس
سے ہر شجیع و ملک مین سرکار کو شوا فتح دی - اور رعایا کو سڑک چونگی ریل
تار برقی دار الشفا مدرسہ جہاز عدل و انتظام مین کیسا رفاہ عام نصیب ہوا
کہ اب راجہ راج پر جا سکہی ہے ہر عاقل کو یہ عہد نہایت عزیز ہے جنکو کلام ہو
وہ ذرا کسی اور عمل یا رجواڑہ مین رہ کر تماشا دیکہہ آوین - اب تمام روے زمین پر
تسلط اصحاب مسیحی عالمگیر ہے روم و ایران وچین بہی تابع مالک نہین اصحاب مسیحی ہین اور آسمان پر خود حضرت عیسیٰ
ہیں گے خدا کا نام ہے یہی قسمت جو امر الٰہی شاہنشاہ کی دامنگیر ہوں اور رعایا وابستہ تفصیل فتوحات و امور

چہل خیال رعنا

ہر شخص قابل جدا ہے گو ہر زبان مین نام جدا ہے بندہ پر جب حق العباد اکثر ہین تو
حق اللہ اوس سے کہین بڑھ کر ہین —

۲ خدا خالق اور بندہ مخلوق پس چہ نسبت خاک را با عالم پاک ٭ مگر روح اور فرشتہ اور
نبی کو جو جانبین سے نسبت ہے وہ اسباب وصل اسلئے اللہ بین اور نبی گو گویا نسبت
برزخ

۳ یہ سب عالم ایجاد قبل خلق بہی اسی طرح خدا کے علم مین موجود تھا جیسا ہمکو اب
نظر آتا ہے مگر خدا نے صرف ہمپر اپنے اظہار قدرت و معرفت کے واسطے خلق کیا
حیف کہ بندہ اور تعلقات اور جنجال مین اپنی غرض خلق بھولا جاتا ہے

۴ بندہ ادنی جزو نمونہ قدرت خالق ہے مگر جب اپنی حقیقت سے باانیہمہ عقل
و حواس نا آشنا ہے تو ادراک کنہ ذات خدا کی

۵ انسان مین آنکھون کی شرم ہے خدا کو دیکھتا تو گناہ نکرتا

۶ خدا کی وحدت کا نمونہ و شاہد ہر فرد ہے دیکھو عالم و آدم مین جو جزو فرد ہے
وہ بے مثل ہے اور واحد الخلقت

۷ آدمی کا قرب دنیا مین اعتماد سے ہے اور عقبی مین اعتقاد سے

۸ سکرات موت تعلق این دآن و حسرت و حرمان ہے مگر آزاد کو سہل و آسان
نیک کو تلخی مرگ و خدغہ عقبی ہے اور بد کو حسرت ترک دنیا —

۹ اثر صحبت دیکھو جبکہ عالم ارواح سے روح کو اس حال اپنا جسم مین دشوار تھا ایسا ہی
اب جسم سے انتقال ناگوار

۱۰ زندگی مین جیسا کہ وقت اور صحت عمدہ چیز ہے جسپر تمام کار دین و دنیا کا حصر ہے
ایسا ہی وہ ناعزیز و ناقدر —

۱۱ دنیا مین گذارہ زر سے ہے اور عقبی مین عمل سے کھرا کام ہے اور کھوٹہ ناکام

۱۲ اخفاء راز مین خدشہ نہین مگر افشا مین اندیشہ

۱۳ اختلاج یا احتیاج بے جنس سے ہر شے عزیز ہے ورنہ ننگ نا چیز

۱۴ خدا جان آفرین ہے کسی کی جان ستانے پے نام خدا کے خدا فراموشی ہے

۱۵ زر مثال باران کے ہے زمین سے پیدا ہو کر نیک و بد کام مین کام آکر پھر زمین ہی
مین رہ جاتے ہین۔ آدمی اوسکے استعمال سے صرف نام خیر و شر سانہ لیجاتی ہین

۱۶ آدمی خفا کشش اور طبیعت پر جابر ہے تو آسودہ اور مسرور ہے ورنہ بیہودہ و
زندہ درگور

۱۷ آدمی کو تعلقات اور اشغال کا بڑا جنجال ہے ایک وقت تنہا رہا کرے تو خیال
اوسکا معطل اور آسودہ ہوکر اوسکے ہر کار کا جائزہ لیتا ہے اور سوچے تو حسن
قبح سے اوسکو خبر دیتا ہے

۱۸ بے شغلی مین عورت اور کتاب دو عمدہ مونس ہین مگر صحبت عورات سے جسقدر ضرر ہے
اوسیقدر سیر کتب بہتر —

۱۹ عشق محض خیال کا ایک جگہ مقید ہوجاتا ہے اوسکو سیر و سفر و اشغال مین متوجہ
کرے تو رفتہ رفتہ انتقال فکر سے نسیاً منسیاً ہوجاتا ہے

۲۰ زن زر زمین کے سوا آبرو مذہب بھی باعث نزاع اور نیز ہر دل عزیز

۲۱ بندہ کا جب خیال بسیط ہے تو خدا کی ذات کا محیط نہ جاننا خود غلطی —

۲۲ موت ناگزیر و نامعلوم کو یاد رکھکر آدمی اپنے کام ناتمام نہ چھوڑے تو مرتے دم
نہ اسقدر حسرت ہو نہ کارخانہ ابتر

۲۳ نقد مین جسقدر دغدغہ ہے اوسیقدر معاش مین بھروسہ زر جب کان مین
نرہا تو مکان مین کیا امکان زر کو سلسلہ معاش زنجیر ہے آئندہ تقدیر —

۲۴ آدمی کی طفلی اور پیری سر و ہیچ جوانی کا قلیل عرصہ خصوص جب کہ تجربہ ہو لے
اور عقل و طبیعت قوام اعتدال پر آئے اسمین سر انجام امور دنیا و دین کر لے
بس غنیمت ہے ورنہ حسرت —

۲۵ رحمت کو صحبت مین افلاس کو ثروت مین یاد کر کر شکر کرے اور صحبت کو زحمت

وصورت کو افلاس میں خیال اگر کرے صبر رحمت اور افلاس کی یاد دشت اگر لکھکر صحت و
صورت میں دیکھے تب اسکی قدر ہو اور نیز تنبیہ

۲۶ آدمی کا وجود نطفہ اور خاک سے ہے اور خطا سے خمیر آب و گل اور پھر ہمہ تن احتیاج
ان نقصون پر کبر جو شان کبریا ہے اختیار کرنا مقام حیف ہے و شرم

۲۷ پشیمانی غصہ کا انجام ہے اور ندامت مآل دشنام -

۲۸ غیر کے مرنے پر آدمی اوسکے بعد کا حال نیک و بد دیکھ سنکر اپنی مرگ پر قیاس
کرے تو تنبیہ خوب ہے

۲۹ آدمی کا وجود دوسرے کے نطفہ سے اور موسوم بھی پرائی رکھے ہوئے نام سے
ہے بعد مرگ بھی ایسا ہی ہیچ ہے جیسا قبل پیدائش تھا - دنیا کی نیکی بدی راحت
تکلیف صرف اعتبارات ہین کسی نشان سے نام نیک رہجاے یا حق اللہ و
حق العباد سے سبکدوش جاے تو بس یہی حاصل زندگی ہے

۳۰ انسان دنیا مین جیسا بے سامان آیا ایسا ہی جاتا ہے سب کچھ یہان آکر پایا
اور یہین چھوڑ جاتا ہے اگر رہے شکر کرے ورنہ صبر مال کم ہے تو حرص گھٹا
ہو تو بد دلی پر خدا سے شرما

۳۱ زندگی مین جس نے ہیچ کو ہیچ جانکر ترک کیا تو تارک ہے ورنہ موے پر
ہر شے متروک الدنیا

۳۲ ہر شے کے جو پاس ہو علم و عقل خدا داد تحقیق کی مناسن ہیچ اور مذہب
وسیلہ نجات اگر اوس سے محروم رہا تو دماغ عقبی ہے - اور یہانکے
خیال جب خواب مین نہین یاد رہتے تو خدا کے حضور معلوم -

۳۳ آدمی کا شرف جب معرفت اور مصیبت مین کام نہ آیا تو کس کام -

۳۴ مقتضا سے جبلیت سے آدمی جو عادت اختیار کرے اوسیکا عادی ہوجاتا ہے
پھر وہی عادت کیون اختیار کرے جو آخر پر مجبور اور پشیمان نکرے -

۳۵ مثل زمانہ کے انسان بھی ہمیشہ منقلب الاحوال ہے خوشی مین نہ اترائیگا

تو غم مین نہ گھبرائیگا ہر حال جب مستلزم زوال ہے بہر بجز استقلال
کے آسودگی محال -

۳۶ انفعال بعد گناہ سبب مغفرت و ایمان ہے ورنہ انسان مجسم شیطان -

۳۷ ہر فعل کا وقوع بے محل برا ہے ورنہ قتل اگر قصاص ہے تو خون بہا ہے
نہین تو مستوجب سزا جماع اگر حق پر ہے تو روا ہے ورنہ زنا -

۳۸ بادشاہی شبانی ہے استفادہ اور حفاظت پر قناعت ہے تو نگہبان
ہے ورنہ قصاب و شیر ژیان

۳۹ بدولی سے انسان سب سے آپ بیگانہ ہوجاتا ہے اور بدزبانی سے
اوسے یگانہ بیگانہ

۴۰ جیسے دو آنکھہ کی نظر اور دونون ہاتھہ کی نبض ایک ہی اور پادشاہ نایب
خدا ہے تو بپاس شان رب العالمین کے اوس کو ہر دل عزیز اور سب پر
یکسانگی مد نظر رکھنی زیبا مع رعیت اور بادشاہ مین واسطہ جسم و جان کی نسبت
ہے روح بغیر جسم بیکار ہے اور بقاء روح کا جسم پر مدار - مزرعہ دل رعایا
مین بیج نہال سلطنت ہے اور عدل و قدرت بادشاہ پر امن و آسودگی
رعیت -



تمام شد